عورت کے لیے بغیر مَحرم 92 کلومیٹر کی مسافت پر امتحان دینے جانا

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-535

تاریخ اجراء: 01ربیع الاوّل1446ھ/06ستمبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ میں پاکستان سے باہر رہتی ہوں اور درسِ نظامی کررہی ہوں اور مجھے امتحانات دینے کے لیے پاکستان آنا ضروری ہے، لیکن میرے ساتھ میرا کوئی مَحرم پاکستان آنے کے لیے تیار نہیں، اُن کی کچھ مصروفیات بھی ہیں، وہ مجھے کہہ رہے ہیں کہ تم اکیلے ہی چلی جاؤ اور امتحان دے کر واپس آجانا۔ اب اس صورت میں اگر میں پورے راستے میں پردے کا خیال رکھ لوں، تو کیا میں اس طرح اکیلے پاکستان بغیر مَحرم کے آکر امتحانات دے سکتی ہوں؟ امتحان دینے بھی ضروری ہیں، اور محرم بھی نہیں آسکتا۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورت کو اپنے شوہر یا مَحرم کے بغیر تین دن کی راہ (یعنی 92 کلو میٹر) یا اِس سے زائد کا سفر کرنا ناجائز و حرام ہے، امتحان تو امتحان، عورت پر اگر حج فرض ہو جائے اور ساتھ کوئی مَحرم جانے والا نہ ہو، تو عورت کو اکیلے، شوہر یا مَحرم کے بغیر فرض حج کے لیے جانے کی بھی اجازت نہیں، اگر محرم یا شوہر کے بغیر حج کرنے بھی جائے گی، تو گنہگار ہو گی، لہٰذا صورتِ مسئولہ میں تنہا سفر کی اجازت نہیں۔

صحیح مسلم شریف کی حدیث مبارک ہے: ”عن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم لا یحل لا مرأۃ تؤمن باللہ و الیوم الا خران تسافر سفراً یکون ثلاثۃ ایام فصاعداًالا ومعھا ابوھا أو ابنھا أوزوجھا أو اخوھا أو ذو محرم منھا“ ترجمہ: سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا: جو عورت اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہے، اس کے لیے تین دن یا اس سے

زیادہ کا سفر کرنا حلال نہیں ہے، مگر جبکہ اس کے ساتھ اس کا باپ یا بیٹا یا شوہر یا بھائی یا اس کا کوئی محرم ہو۔(الصحیح لمسلم، جلد1، باب سفر المرأۃ مع محرم الی حج وغیرہ، صفحہ434، مطبوعہ کراچی)

فتاوی عالمگیری میں ہے:"ولا تسافر المرأۃ بغیر محرم ثلاثۃ ایام وما فوقھا"ترجمہ:عورت بغیر محرم تین دن یا اس سے زائد سفر نہیں کر سکتی۔(الفتاوی الھندیہ، جلد1، باب صلاۃ المسافر، صفحہ156، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

عورت کے محرم کے بغیر حج پر جانے سے متعلق سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاویٰ رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں:"عورت اگرچہ عفیفہ (یعنی پاکدامن) یا ضعیفہ (یعنی بوڑھی) ہو، اسے بے شوہر یا محرم سفر کو جانا حرام ہے، یہ عفیفہ ہے تو جن سے اس پر اندیشہ ہے، وہ تو عفیف نہیں۔۔۔(پھر بھی) اگر چلی جائے گی، گنہگار ہوگی، ہر قدم پر گناہ لکھا جائے گا۔"(فتاویٰ رضویہ، جلد10، صفحہ706، 707، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

بہارِ شریعت میں ہے:"عورت کو مکہ تک جانے میں تین دن یا زیادہ کا راستہ ہو، تو اُس کے ہمراہ شوہر یا مَحرم ہونا شرط ہے، خواہ وہ عورت جوان ہو یا بوڑھیا۔۔۔ محرم سے مراد وہ مرد ہے جس سے ہمیشہ کے لیے اُس عورت کا نکاح حرام ہے، خواہ نسب کی وجہ سے نکاح حرام ہو، جیسے باپ، بیٹا، بھائی وغیرہ یا دُودھ کے رشتہ سے نکاح کی حرمت ہو، جیسے رضاعی بھائی، باپ، بیٹا وغیرہ یا سُسرالی رشتہ سے حُرمت آئی، جیسے خُسر، شوہر کا بیٹا وغیرہ۔(بہارِ شریعت، جلد1، حصہ6، صفحہ1044، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دارالافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net